تمام لوگوں کے لیئے ماہانہ سکیوریٹی آگاہی کا نیوزلیٹر

OUCH!

اس شمارے میں شامل ہے:

- پس منظر
- تعلیم/مواصلات
- سکیورٹی ٹیکنالوجی
- اپنی مثال قائم کرنا

آج کل کی آن لائن دنیا میں بچّوں کی حفاظت کرنا

پس منظر

بچّے آج کل جتنے طریقوں سے آن لائن ہو کر دوسروں سے بات چیت کر سکتے ہیں، وہ بہت ہی حیرت انگیز ہے- نئی سوشل میڈیا ایپلیکیشنز اور گیمز سے لے کر اسکولز کا کروم بُکس جاری کرنے تک، بچّوں کی سماجی زندگیوں اور مستقبل کا دارومدار ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال پر مُنحصر ہو گیا ہے- والدین ہونے کے ناطے ہم یہ چاہتے ہیں کہ بچّے یہ سب کُچھ محفوظ اور بحفاظت طریقے سے کریں- تاہم یہ ایک مشکل کام ہو سکتا ہے کیونکہ ہم میں سے کئی لوگ اس طرح کے ٹیکنالوجی کے ماحول میں بڑے نہیں ہوئے ہیں- آپ کی مدد کے لیئے ہم نے اس نیوز لیٹر میں بچّوں کے لیئے محفوظ طریقے سے ٹیکنالوجی کے بہترین استعمال کے لیئے کچھ اقدامات پر روشنی ڈالی ہے-

مہمان ایڈیٹر

ایڈرین ڈی بوپرے SANS کے سند یافتہ انسٹرکٹر، SANS کے نصاب کے مصنّف ہیں اور اوٹاوا، اونٹاریو، کینیڈا میں ایک خودمختار پینیٹریشن ٹیسٹر ہیں- جب وہ کام میں مشغول نہیں ہوتے ہیں تو وہ اپنے خاندان کے ساتھ یا ڈوجو میں ہوتے ہیں-

ٹوئیٹر: **@adriendb**

تعلیم/مواصلات

سب سے پہلا قدم جو آپ اٹھا سکتے ہیں وہ بچّوں سے بات چیت ہے- آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنے بچّوں سے اور آپ کے بچّے آپ سے ہمیشہ بات چیت کر رہے ہیں- اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ والدین خوُد ٹیکنالوجی میں اُلجھ جاتے ہیں اور وہ کُچھ اس طرح کے سوالات پوچھتے ہیں کہ کون سی ایپلیکیشنز اچّھی یا بُری ہیں یا بچّوں کی حفاظت کے لیئے کون سا سکیورٹی سافٹ ویئر بہترین ہے- یہ ٹیکنالوجی کی رکاوٹ نہیں ہے بلکہ یہ رویّہ اور اقدار کی رکاوٹ ہے- ہم چاہتے ہیں کہ بچّے جس طرح حقیقی دنیا میں رویّہ اختیار کرتے ہیں، آن لائن بھی بالکل ویسے ہی رہیں- آپ اس کی شروعات آپ اس طرح سے کر ستے ہیں کہ آپ بچّوں کے لیئے ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق قواعد کی ایک فہرست بنا لیں جس میں یہ درج ہو کہ اسے استعمال کیسے کرنا ہے- آپ مندرجہ ذیل قواعد شامل کر سکتے ہیں (یاد رہے کہ ان قواعد میں بچّوں کے بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ تبدیلی آتی جائے گی)-

- وہ کن اوقات میں آن لائن جا سکتے ہیں اور کتنی دیر کے لیئے-
- آپ اپنے بچّوں سے ان کے آن لائن دوستوں اور فالوُرز کے بارے میں پوچھیں اور یہ بھی پوچھیں کہ وہ دوست کیسے بنے- کیا وہ ان لوگوں کو واقعی جانتے ہیں جن سے وہ آن لائن گفتگو کرتے ہیں؟
- آپ ان سے ان ویب سائٹس کے بارے میں بات کریں جن کا وہ دورہ کر سکتے ہیں اور ان ویب سائٹس کا بھی جن کا وہ دورہ نہیں کر سکتے ہیں یا ان گیمز کے بارے میں بات کریں جو ان کے لیئے موضو ہے یا اگر موضو نہیں ہیں تو اس کی وجہ کیا ہے-
- وہ کن معلومات کا اشتراک کس کے ساتھ کر سکتے ہیں- بچّوں کو اکثر اس بات کا احساس نہیں ہوتا ہے کہ جس چیز کا وہ اشتراک کر رہے ہیں وہ عوامی اور مستقل ہے- یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بچّوں کو لگ رہا ہو کہ وہ کسی راز کا اشتراک صرف ایک شخص کے ساتھ کر رہے ہیں لیکن درحقیقت اس راز کا اشتراک پوری دنیا کے ساتھ ہو سکتا ہے-

© SANS Institute 2017

آج کل کی آن لائن دنیا میں بچّوں کی حفاظت کرنا

- انھیں اپنے مسائل جیسے کہ کوئی انھیں آن لائن تنگ کر رہا ہے یا اگر کسی کا رویّا عجیب ہے، تو اس صورتحال کے بارے میں کسے آگاہ کرنا چاہیئے-
- آپ بچّوں کو بتائیں کہ انھیں آن لائن دوسروں کے ساتھ ویسے ہی پیش آنا چاہیئے جیسے کہ وہ دوسروں سے توقّع کرتے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ پیش آئیں-
- آن لائن کوئی گمنام نہیں رہتا، لوگ آپ کی شناخت کر سکتے ہیں-
- آن لائن لوگ جو ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ وہ وہ نہ ہوں-

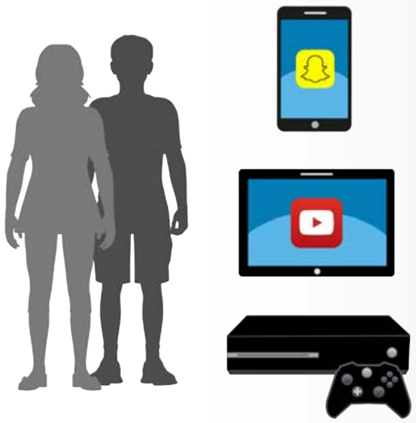

اپنے بچّوں کی آن لائن حفاظت کا سب سے بہترین طریقہ انھیں ان خطرات سے آگاہی فراہم کرنا ہے جو انھیں لاحق ہیں اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ نہ صرف آپ ان سے بات چیت کرتے رہیں بلکہ وہ بھی آپ سے بات چیت کرتے رہیں-

بڑے بچّوں کے لیئے ایک اختیار یہ ہو سکتا ہے کہ آپ ان قواعد کو ان کی تعلیمی کارکردگی، روز مرّہ کے کام کاج کی تکمیل یا دوسروں سے اچھّے برتاؤ سے منسلک کر دیں- جتنا اچّھا ان کا رویّہ حقیقی زندگی میں ہو گا اتنا ہی اچّھا آن لائن بھی ہو گا- جب آپ ایک بار قواعد بنا لیں تو پھر انھیں خاندان کے زیر استعمال کمپیوٹر کے ساتھ رکھ دیں یا بچّوں کے کمرے کے دروازے پر لگا دیں- زیادہ بہتر یہ ہو گا کہ آپ اس دستاویز پر ان کے دستخط کروا لیں، اس طرح ہر کوئی اس پر متّفق ہو جاتے گا- آپ اپنے بچّوں سے جتنا جلدی اپنی توقعات کے بارے میں بات کریں گے اتنا ہی بہتر ہوگا- کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو بچّوں، خصوصاً بڑے بچّوں سے بات کیسے شروع کرنی ہے؟ آپ ان سے پوچھیں کہ وہ کون سی ایپلیکیشنز استعمال کر رہے ہیں اور وہ ایپلیکیشنز کام کس طرح کرتی ہیں؟ آپ اپنے بچّے کو استاد کے کردار میں ڈھال دیں اور انھیں اپنی آن لائن سرگرمیاں دکھاتے رہیں تاکہ آپ کو پتہ چلتا رہے کہ وہ آن لائن کیا کرتے ہیں-

ٹیکنالوجی

بچّوں کی تربیت کے ساتھ ساتھ آپ ان پر نظر رکھنے کے لئے کچھ ایسی ٹیکنالوجیز کا استعمال بھی کر سکتے ہیں جو آپ کے بچّوں کی آن لائن حفاظت کے لیئے کار آمد ثابت ہو سکتی ہیں- ہم نے دیکھا ہے کہ چھوٹے بچّوں کے لیئے ٹیکنالوجی کا استعمال بہترین حل ہے خصوصاً ان کی غیر مناسب یا نقصاندہ مواد سے حفاظت کے لیئے- تاہم بچّوں کے بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کا استعمال کار آمد ثابت نہیں ہوتا ہے- بڑے بچّوں کو نہ صرف انٹرنیٹ تک زیادہ رسائی چاہیئے ہوتی ہے بلکہ وہ اکثر ایسے آلات استعمال کر رہے ہوتے ہیں جن کی آپ نگرانی نہیں کر سکتے ہیں جیسے کہ اسکول کی جانب سے ملنے والے آلات، کسی دوست یا رشتےدار کے گھر میں موجود گیمنگ کنسولز یا کمپیوٹرز- اس لیئے اس کی تعلیم دینا بہت ضروری ہے-

ایک اور حل یہ ہے کہ بچّوں کے لیئے ایک مخصوص کمپیوٹر ہو- اس طرح وہ آپ کے کمپیوٹر، جسے آپ شاید آن لائن بینکنگ یا ٹیکس جیسی حسّاس سرگرمیوں کے لیئے استعمال کرتے ہوں، کو اتفاقی طور پر متاثر نہیں کر سکیں گے- اس کے علاوہ آپ ان کے کمپیوٹر کو کسی عوامی یا کسی ایسی جگہ پر رکھیں جہاں لوگوں کی چہل پہل زیادہ ہو تاکہ آپ ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھ سکیں- اگر بچّے آپ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ اسکول کا کام کر رہے ہیں تو ضروری نہیں ہے کہ اصل میں ایسا ہی ہو- آخر میں یہ کہ آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا کمپیوٹر محفوظ ہے، آپ اس کا باقاعدگی سے بیک اپ لیتے ہیں اور آپ کے بچّوں کے پاس ایڈمنسٹریٹر کے حقوق نہیں ہیں- موبائل آلات کے لیئے آپ اپنے گھر میں مرکزی چارجنگ اسٹیشن لگانے پر غور کریں- رات میں بچّوں کے سونے سے پہلے آپ تمام موبائل آلات کو چارجنگ کے لیئے رکھ دیں تاکہ بچّوں کا سونے کے وقت موبائل آلات استعمال کرنے کا دل نہ چاہے-

آج کل کی آن لائن دنیا میں بچّوں کی حفاظت کرنا

اپنی مثال قائم کرنا

آپ یہ مت بھولیں کہ والدین ہونے کے ناطے ہمیں خود ایک مثال قائم کرنی چاہیئے- اس کا مطلب ہے کہ جب آپ کے بچّے آپ سے بات کر رہے ہوں تو آپ اپنے ڈیجیٹل آلات کو نیچے رکھ دیں اور ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کریں- آپ کھانے کی میز پر ڈیجیٹل آلات کا استعمال نہیں کریں اور نہ ہی گاڑی چلاتے ہوئے ٹیکسٹ کریں- آخری بات یہ کہ جب بچّے غلطی کریں تو آپ ہر غلطی کو سیکھنے کے تجربے کی طرح لیں، نہ کہ فوری طور پر کوئی تادیبی کاروائی کر دیں- بچّوں کو ہر دفعہ «کیوں» کا جواب ضرور دیں اور انھیں بتائیں کہ آپ انھیں ان خطرات سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں جنھیں وہ نہیں دیکھ سکتے ہیں- آپ انھیں یہ بات باور کرائیں کہ انھیں جب بھی آن لائن کوئی غیر آرامدہ تجربہ ہو تو وہ آپ سے اس کے متعلق بات کر سکتے ہیں یا اس تجربے کا اسکرین شاٹ آپ کو دکھا سکتے ہیں- آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جب بچّے آن لائن کوئی غیر مناسب چیز کر گزریں تو وہ آپ سے اس کے متعلق با آسانی بات کر سکیں- اپنے بچّوں سے باقاعدگی سے بات چیت کرتے رہنا، آج کل کی ڈیجیٹل دنیا میں ان کی حفاظت کا سب سے بہترین طریقہ ہے-

مزید جانیئے

OUCH! کے ماہانہ سیکیورٹی تعلیم کے نیوز لیٹر کو سبسکرائب کریں،OUCH! archives تک رسائی حاصل کریں اورSANS سیکیورٹی سے مزیدآگاہی کے لئے اس ویب سائٹ کا دورہ کریں securingthehuman.sans.org/ouch/archives (انگریزی میں) ۔

اردو ایڈیشن

Rewterz پاکستان کی معروف انفارمیشن سکیورٹی کمپنی ہے جو پچھلے سات سالوں سے آئی ٹی سکیورٹی کے شعبے میں خدمات سرانجام دے رہی ہے - کمپنی کے بارے میں مزید معلومات کے لئے http://www.rewterz.com کا دورہ کریں یاہمارے فیس بک پیج https://www.facebook.com/Rewterz کو 'لائک' کریں یا ٹوئیٹر @Rewterz پر فالو کریں۔

وسائل:

RSAC سائبر سیفٹی:	https://www.rsaconference.com/safety
NCSA:	https://staysafeonline.org/stay-safe-online/for-parents
FOSI:	https://www.fosi.org/good-digital-parenting
برطانیہ کی قومی کرائم ایجنسی:	https://www.thinkuknow.co.uk

OUCH! کی اشاعت SANS Secure The Human Programکے ذریعے ہوتی ہے اور اسے Creative Commons BY-NC-ND 4.0 License کے تحت تقسیم کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ آپ اس نیوز لیٹر کو تقسیم سکتے ہیں اگر آپ اس کا حوالہ دیں ، اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں اور نہ ہی اسے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کریں ۔ ترجمے اور مزید معلومات کے لئےouch@securethehuman.orgپر رابطہ کریں

ایڈیٹوریل بورڈ: Bill Wyman, Walt Scrivens, Phil Hoffman, Cathy Click, Cheryl Conley۔

ترجمہ: شعیب ہاشمی

securingthehuman.sans.org/blog /securethehuman @securethehuman securingthehuman.sans.org/gplus